4722CH14

سبق - 14

سونے کا چوؔہا

ایک بار اچانک ایک مال دار سوداگر کی موت ہوگئی۔ اس کے لالچی رشتے داروں نے اس کی بیوہ سے سب کچھ چھین لیا۔ اس بات سے وہ ڈر گئی اور اپنے بیٹے سوم دت کو لے کر وہاں سے کہیں دُور چلی گئی۔

وہ اپنے بیٹے سے بہت پیار کرتی تھی۔ اپنی تھوڑی سی آمدنی میں اس نے سوم دت کو تعلیم دلائی۔ جب وہ سولہ سال کا ہوگیا تو اس کی ماں نے کہا ”میرے پیارے بیٹے! تم ایک تاجر کی اولاد ہو۔ تمھیں اپنے باپ کی طرح ہی کوئی کاروبار کرنا چاہیے۔ لیکن اس کے لیے ہمارے پاس سرمایہ نہیں ہے۔ اس شہر میں ایک امیر تاجر رہتا ہے۔ وہ ہونہار نوجوانوں کو کاروبار کے لیے رقم

اُدھار دیتا ہے۔ تم اُس کے پاس جاؤ اور مدد مانگو۔“

دوسرے دن نوجوان سوم دت اُس امیر تاجر کے گھر گیا۔ وہاں پہنچ کر اُسے معلوم ہوا کہ بیوپاری کا مزاج بگڑا ہوا ہے۔ وہ کسی دوسرے نوجوان پر غصّہ اُتار رہا تھا۔

”تمھیں کاروبار کرنے کے لیے میں نے کافی روپیہ دیا تھا۔ تم نے اس کا کیا کیا؟ تم نے کوئی منافع بھی نہیں کمایا اور اصل رقم بھی گنوا بیٹھے۔ تم جانتے ہی نہیں کہ کاروبار کیسے کیا جاتا ہے؟“

نوجوان نے کہا ”نہیں، جنابِ عالی!“

© NCERT not to be republished

”دیکھو!“ تاجر نے ایک مرے ہوئے چوہے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔”ایک ہوشیار آدمی اس مرے ہوئے چوہے کو بھی پونجی مان کر پیسہ کما سکتا ہے۔“

سوم دت نے اُس مرے ہوئے چوہے کی طرف دیکھا۔ایک لمحے کے لیے سوچا اور چوہے کو اُٹھا کر تاجر کے پاس لے گیا۔

”میں آپ سے پونجی کے روپ میں یہ چوہا اُدھار لے رہا ہوں۔“

تاجر نے سوم دت کی طرف دیکھا اور ہنس پڑا۔لیکن سوم دت سنجیدہ تھا۔وہ مرے ہوئے چوہے کو اٹھا کر باہر لے آیا۔جب وہ چوہے کو لے کر جا رہا تھا تو ایک تاجر نے اپنی دکان سے آواز لگائی”اے نوجوان!۔چوہے کو پھینکنا مت۔میری بلّی کو دے دو۔وہ بھوکی ہے۔“سوم دت نے چوہا بلّی کو دے دیا۔اس کے بدلے میں اس نے سوم دت کو دو مُٹھّی جو دے دیے۔

سوم دت نے جَو کے دانوں کو خوب پیس لیا۔اس کے بعد ایک گھڑے میں پانی بھر کر ایک چوراہے پر جا بیٹھا۔وہاں اس نے بہت سے لکڑہاروں کو جنگل سے لکڑیاں لاتے ہوئے دیکھا۔وہ بہت تھکے ہوئے تھے۔سوم دت نے انھیں پسا ہوا جَو اور پانی دیا۔

لکڑہارے بہت خوش ہوئے۔ہر ایک نے اُسے دو دو لکڑیاں دیں۔

سوم دت نے یہ لکڑیاں بازار میں بیچ دیں۔ان کے بیچنے سے جو پیسے ملے ان سے کچھ اور جَو خریدا۔

دوسرے دن سوم دت پھر چوراہے پر جا کر بیٹھ گیا۔لکڑہاروں کو پسا ہوا جَو اور پانی دینے لگا۔انھوں نے پھر بدلے میں لکڑیاں دیں۔یہ لکڑیاں بھی اس

© NCERT not to be republished

نے بازار میں جا کر بیچ دیں۔ کئی دن سوم دت نے لکڑیاں بیچ بیچ کر کافی پیسہ جمع کر لیا اور وہ لکڑیوں کا چھوٹا سا کاروبار کرنے لگا۔

برسات شروع ہوگئی۔ شہر میں ایندھن کی کمی ہوگئی اور لکڑیوں کی قیمت بڑھ گئی۔ سوم دت نے لکڑیاں اچھّے داموں میں بیچ دیں۔ اس پیسے سے اس نے ایک دُکان کھول لی۔ اپنی ہوشیاری اور محنت سے وہ کاروبار میں تیزی سے ترقی کرتا گیا۔ کچھ ہی سالوں میں اس کا شمار شہر کے امیر تاجروں میں ہونے لگا۔ لیکن وہ اس امیر تاجر کو نہیں بھوُلا، جس سے اس نے مرا ہوا چوہا لیا تھا۔ ایک دن اس نے سونے کا چوہا بنوایا اور اس تاجر سے ملنے گیا۔

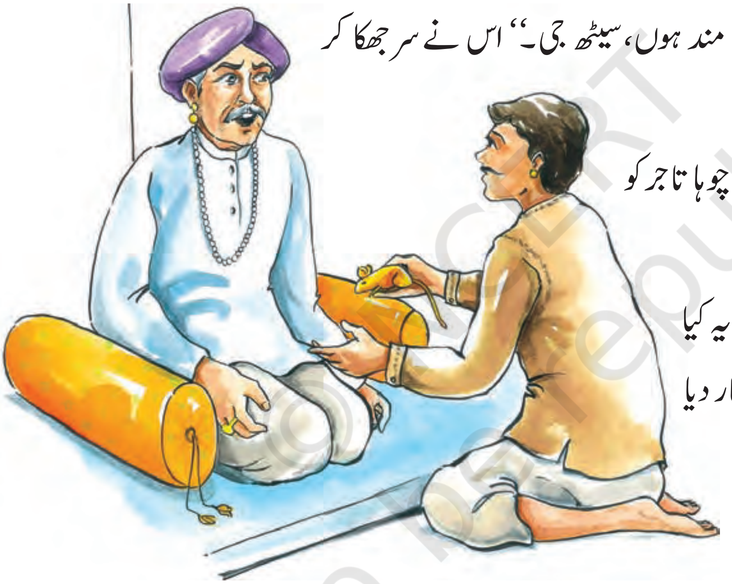

''میں آپ کا بہت احسان مند ہوں، سیٹھ جی۔'' اس نے سر جھکا کر کہا ''آپ نے مجھے راہ دکھائی۔''

یہ کہہ کر اس نے سونے کا چوہا تاجر کو دے دیا۔

تاجر نے حیرت سے کہا ''یہ کیا ہے؟ کیا میں نے تمھیں کچھ اُدھار دیا تھا؟''

''جی ہاں! آپ نے مجھے ایک مرا ہوا چوہا اُدھار دیا تھا۔''

سوم دت نے تاجر کو ساری کہانی سنائی۔ تاجر سوم دت کی کہانی سن کر بہت خوش ہوا اور اتنا متاثر ہوا کہ اس نے اپنی لڑکی کی شادی سوم دت سے کر دی۔ سوم دت اپنی بیوی اور ماں کے ساتھ عیش و آرام سے رہنے لگا۔

© NCERT not to be republished

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

سوداگر	:	تاجر، تجارت کرنے والا
تاجر	:	تجارت کرنے والا
ہونہار	:	عقل مند، ہوشیار
سرمایہ	:	پونجی، دولت
منافع	:	فائدہ، نفع
احسان مند	:	احسان ماننے والا
شمار	:	گنتی
انکساری	:	نرمی، عاجزی
متاثر کرنا	:	اثر ڈالنا

2. سوچیے اور بتائیے:

1. سوم دت کی ماں کے ساتھ اس کے رشتے داروں نے کیا سلوک کیا؟
2. سولہ سال کا ہونے پر سوم دت کی ماں نے اس سے کیا کہا؟
3. تاجر دوسرے نوجوان پر غصّہ کیوں کر رہا تھا؟
4. سوم دت کس طرح شہر کا امیر آدمی بن گیا؟
5. سوم دت نے تاجر کو سونے کا چوہا کیوں دیا؟

© NCERT not to be republished

3. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1. ایک بار اچانک ایک مال دار.................کی موت ہوگئی۔
2. وہ کسی دوسرے نوجوان پر.......................اتار رہا تھا۔
3. سوم دت نے جَو کے دانوں کو..........پیس لیا۔
4. سوم دت نے یہ لکڑیاں.................میں بیچ دیں۔
5. امیر تاجر سوم دت کی کہانی سن کر بہت.................ہوا۔

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے:

اموات	تعلیمات	احسانات	معلومات	جوابات
....	....	....	....	....

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو مثال کے مطابق بدل کر لکھیے:

مثال	رشتہ	رشتے
	چوہا	....
	سرمایہ	....
	لمحہ	....
	مشورہ	....
	روپیہ	....
	پیسہ	....

© NCERT not to be republished

6. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو مثال کے مطابق بدل کر لکھیے :

مثال	مکّار	مکّاری
1.	لالچ	....
2.	کاروبار	....
3.	بیوپار	....
4.	ہوشیار	....

7. اس سبق میں لفظ 'احسان مند' استعمال ہوا ہے جس کا مطلب ہے احسان ماننے والا۔ اسی طرح نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بدل کر لکھیے :

دولت ....

فکر ....

ضرورت ....

حاجت ....

خواہش ....

8. خوش خط لکھیے :

لالچی	....	....	....	....	....
تعلیم	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished

ہونہار	....	....	....	....	....
سنجیدہ	....	....	....	....	....
منافع	....	....	....	....	....

9. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے :

یہ ایک پرانے زمانے کی کہانی ہے۔ ایسی کہانیاں ملکوں ملکوں اور سینہ بہ سینہ سفر کرتی ہیں آپ نے بھی اپنی نانی یا دادی سے کوئی کہانی ضرور سنی ہوگی۔ کوئی ایک کہانی اپنے ساتھیوں کو سنایئے اور اسے لکھیے۔

© NCERT not to be republished